## سوال

(260) ایسی صورت میں ماں باپ کی اطاعت کے لئے کیا حکم ہے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈنمارک سے غلام حسین خاں لکھتے ہیں۔ تقریباً دس سال میں اور میرے بہن بھائیوں اور والدہ صاحبہ نے ہمارے والد سے تعلق الگ کرلیا ہے۔ کیونکہ انگلینڈ آنے کے بعد وہ بدل گئے اور ایک ایسے ماحول میں پڑگئے جہاں اسلام سختی سے منع کرتا ہے یہاں تک کہ اب میں تو انہیں خط لکھنا توہین سمجھتا ہوں۔ کیونکہ ان میں نہ اب شرم ہے نہ ایمان اور نہ خدا کا ڈر۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا اور آپ کے بہن بھائیوں کا اپنے والد سے اور آپ کی والدہ صاحبہ کا اپنے خاوند سے یہ قطع تعلق الحب للہ والبغض للہ کے مطابق ہے اور پھر رسول اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق ''لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق'' (مشکوٰة الالبانی کتاب الامارة والقضاء ص ۱۰۹۲ رقم الحدیث ۳۶۹۶)

''جہاں خالق کی نافرمانی ہوتی ہو وہاں مخلوق میں سے کسی کی اطاعت جائز نہیں۔''

چونکہ ان کے ساتھ رہنے میں غلط ماحول کی وجہ سے آپ یا آپ کے بہن بھائیوں کے بگڑنے کا بھی خطرہ تھا اس لئے علیحدگی میں ہی خیر وعافیت تھی۔

لیکن دو باتوں کا خیال آپ کو اب بھی رکھنا ہوگا۔ ایک تو یہ کہ آپ کو اپنے والد کو راہ راست پر لانے کی کوشش جاری رکھنی چاہئے اور سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے انہیں راہ حق پر لانے کے لئے پورا زور صرف کرنا چاہئے۔

دوسرا یہ کہ والد ہونے کے ناطے آپ ان کا ادب واحترام 'یا اگر وہ معذور ہوجائیں تو ان کی خدمت کرنا یہ آپ کے لئے بہر حال ضروری ہے۔ الا یہ کہ وہ خود آپ کو اس چیز سے منع کردیں۔ اس لئے جہاں تک آپ سے ہوسکے ان کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کیجئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ صراط مستقیم**

# ص554

محدث فتویٰ